ڈاکٹر عارف علوی

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

کا رمضان المبارک ۱۴۴۲ء کے موقع پر قوم کے نام پیغام

میں رمضان المبارک کی آمد پر پوری قوم اور ملت اسلامیہ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ یہ اللہ تعالی کا خاص فضل وکرم ہے کہ اس نے ہمیں ایک مرتبہ پھر رمضان المبارک کے فیوض وبرکات سے مستفید ہونے کا موقع فراہم کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے اندر تقویٰ پیدا کرنے کیلئے رمضان کے روزے فرض کیے۔ تقوی کا مطلب پرہیزگاری ہے۔ دوسرے لفظوں میں محتاط انداز میں زندگی گزارنا تقویٰ ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ محتاط انداز میں زندگی گزارنے کی تربیت کا موقع فراہم کرتا ہے۔

اس وقت کرونا وائرس کی تیسری لہر سے ساری دنیا پریشان ہے اور تمام ممالک ہنگامی بنیادوں پر اس وبا کی روک تھام کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔ کورونا کی یہ لہر پہلے سے زیادہ شدید اور خطرناک ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی جانوں پر ظلم کرنے سے منع فرماتاہے۔ ہمیں اپنی اور اپنے پیاروں کی زندگی کے تحفظ کیلئے پرہیزگاری کی صفت اپنانا ہوگی۔ غیرضروری طور پر سماجی میل ملاپ سے پرہیز کرنا ہوگا۔ طہارت اور حفظانِ صحت کے اصولوں کواپنانا ہوگا۔ طبی ماہرین کی ہدایات کے مطابق ماسک پہنناوور ویکسین لگوانے کا اہتمام بھی ضروری ہے۔

رمضان المبارک میں علماء و مشائخ کی مشاورت سے طے کردہ نماز تراویح اور اعتکاف سے متعلق SOPs پر بھی بھرپورعمل کریں ۔ علماء کی ہدایت کے مطابق نماز کے دوران 3 فٹ کا فاصلہ رکھیں، وضو گھر پر کریں اور جائے نماز ساتھ لے جائیں۔ بزرگ افراد گھر پر ہی نماز ادا کریں۔ علماء کی مشاورت سے طے کردہ ان حفاظتی تدابیر پر عمل ہماری قومی اور دینی ذمہ داری ہے ۔ ہمیں عبادات کی انجام دہی کو محفوظ ماحول میں یقینی بنانا ہے اور اپنی جانوں پر ظلم نہیں کرنا۔ رمضان میں زکوٰۃ اور فطرانہ بڑھ چڑھ کر ادا کریں اور ضرورت مندوں کا خصوصی خیال رکھیں۔ مجھے امید ہے کہ ہم حفاظتی تدابیر پر عمل سے کورونا کی اس لہر سے محفوظ رہ سکتےہیں۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

***